ASL 187 — Molana Shamsuddin Tabrizi (645 H)
Translated by Kh. Nazir Ahmed Kashtwari 1418 H / 1997 AD
Published by Sr. Mohamad Ashraf Fazili. (49 Pages)

ASL – 188 — Biography of Kh. Hasibullah Attari (RA)
pub. Sr. Mohamad Ashraf Fazili. 1418 H / 1997 AD.
10 Pages.

ASL – 189 — Mojaza Quran – 1 Page
(one Page)

ASL – 190 (14 Pages) — Kashmir ke Chand Buzerg, Alim, Sofi
by Mohamd Ashraf Fazili. 1409 H / 1989

ASL – 191 (12 Pages) 1989 — Janobi Hindustan Mein Islam ki
Ibtida جنوبی ہندوستان میں اسلام کی ابتداء
Mohamad Ashraf Fazili.

مُعجزہ قُرآن

اسلامک پروڈکشنز
برشمہ پورہ سرینگر - ۱۹۰۰۱۱ کشمیر
مطبعہ کے مسی نیوپریس اسلام آباد۔
سنہ ۱۹۹۹

بسم اللہ

اللہ تعالیٰ کا دنیا کے لوگوں کو پیغام آخری، قابلِ تحقیق مُبیّن ثبوت، دُنیا کی تاریخ میں پہلی بار انکشاف!



کمپیوٹر کی مدد سے قرآن مجید میں ایک مخفی تعدادی ضابطہ کی دریافت۔ جس سے دو حقیقتیں ثابت ہوئیں۔

۱۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دنیا کو آخری پیغام ہے۔

۲۔ قرآن مجید کو معمولی سی ترمیم کیخلاف بھی باضابطہ طور محفوظ بنا دیا گیا ہے۔

اس سارے معجزے کی بنیاد قرآن مجید کی پہلی آیت

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝"

ہے۔ یعنی "شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو کہ رحمٰن اور رحیم ہے۔" اسی طرح جونہی آپ قرآن مجید شروع کرتے ہیں۔ آپ کو ایک مکمل اور قائم و دائم ثبوت ملتا ہے۔ کہ یہ تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔

حقائق درج ذیل ہیں:-

(نوٹ) یہ بات ذہن میں رکھنے کے لائق ہے۔ کہ اسمیں کوئی توضیح رائے یا اندازہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ مطلق [illegible] حقائق ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی پہلی آیت انیس (۱۹) حروف پر مبنی ہے۔

۲۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ سورے ہیں۔ (۶×۱۹)

۳۔ قرآن مجید کی پہلی سورۃ قرآن کے اخیر سے گن کر انیسویں (۱۹) سورۃ ہے۔

۴۔ سب سے پہلے نازل ہوئی سورۃ اقراء کی آیت کی تعداد انیس (۱۹) ہے۔

۵۔ جبرئیل امین ؑ نے پہلی وحی میں حضرت محمد ﷺ کو انیس (۱۹) الفاظ لائے۔ جو کہ سورۃ اقراء کی پہلی پانچ آیات ہیں۔

۶۔ سب سے پہلے وحی کے "۱۹" الفاظ "۷۶" حروف پر مبنی ہیں (۴×۱۹)

۷۔ سارا سورۃ اقراء "۲۸۵" حروف پر مبنی ہے۔ (۱۵×۱۹)

۸۔ وحی کے آخری سورۃ (نصر) کے "۱۹" انیس الفاظ ہیں۔

۹۔ قرآن مجید میں ۱۱۴ (۶×۱۹) سورے ہیں اور ایک کے بغیر ہر سورۃ کا افتتاح قرآن کی پہلی آیت سے ہوتا ہے۔ چونکہ تعدادی سلسلہ مکمل ہونا چاہیئے۔ اس لئے ہم نویں سورۃ کی پہلی غائب آیت ستائیسویں سورۃ کے درمیان پاتے ہیں۔ اس طرح نویں سورۃ میں یہ آیت نہیں ہے۔ لیکن ستائیسویں سورۃ میں یہ آیت دو جگہ درج ہے۔ ایک شروع میں اور ایک تیسویں آیت میں۔ اس کل تعداد اس آیت کی "۱۱۴" (۶×۱۹) ہوجاتی ہے۔

۱۰۔ جب ہم نویں (۹) سورۃ سے گنتی شروع کریں۔ تو جس سورۃ میں یہ آیت دو دفعہ درج ہے۔ وہ اس سورۃ سے گن کر انیسویں سورۃ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک اشارہ ہے۔ کہ سب سورتوں بلکہ آیتوں کی ترتیب کا طریقہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہی بتایا ہوا ہے۔

۱۱۔ ستائیسویں (۲۷) سورۃ کے دو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے درمیان الفاظ کی تعداد ۳۴۲ = (۱۹×۱۸) ہے۔

۱۲۔ اگر ہم قرآن مجید کے ۱۱۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں سے ایک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ان کا نمائندہ سمجھیں اور صرف پہلے سورہ کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے الفاظ کو ہم گنیں تو تمام قرآن میں یہ اتنی تعداد میں دوبارہ لکھے گئے ہیں مگر ان تمام کی تعداد (۱۹) کی متضرب ہے یعنی

(الف) اسم قرآن مجید میں "۱۹" دفعہ درج ہے۔

(ب) اللہ "۲۶۹۸" دفعہ درج ہے۔ (۱۹×۱۴۲)

(ج) الرحمٰن "۵۷" دفعہ درج ہے۔ (۱۹×۳)

(د) الرحیم "۱۱۴" دفعہ درج ہے۔ (۱۹×۶)

اسی ایک حقیقت پر دنیا کے مختلف رسالوں نے جسمیں اقر یکہ کا سائنٹفک امریکن شمارہ ستمبر ۱۹۸۰ء صفحہ (۲۴-۲۹) بھی شامل ہے۔ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کہ یہ قرآن مجید کی "ذہنی تحقیق" کا ایک بڑا حیران کن پہلو ہے۔ اور صرف یہی ایک حقیقت قرآن مجید کے قدرت سے ماخوذ ہونے کا مُبیّن ثبوت ہوئی ہے۔ اور اگر ہم دنیا کی تمام انسانوں کی لکھی ہوئی کتابیں دیکھیں

توکتنوں میں ایسی حقیقت پائی جا سکتی ہے جن کا جواب نفی کی تعداد میں ہو گا۔

۱۳۔ ایک پورا سورہ سورۃ المدثر اسی پوشیدہ تعدادی ضابطے کے بارے میں ہے۔ جو چوہترواں (۷۴) سورہ ہے۔ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ قرآن مجید انسان کا بنایا ہوا کلام ہے۔ تو اللہ تعالیٰ (۱۹) کی تعداد سے یہ دعویٰ غلط ثابت کرے گا۔ (آیت ۲۵)

۱۴۔ قرآن مجید بتاتا ہے۔ کہ (۱۹) کی تعداد پانچ کام کرے گا۔

(۱) یہ کافروں کو پریشان کرے گا۔

(ب) اہل یہودیوں اور عیسائیوں کو یہ یقین دہانی کرے گا۔ کہ قرآن مجید بلاشک وشبہ قدرت الٰہی کا صحیفہ ہے۔

(ج) مسلمانوں کا ایمان مستحکم کرے گا۔

(د) اور کچے مسلمانوں عیسائیوں اور یہودیوں کے دلوں سے اس شک کو دور کرے گا کہ آیا قرآن مجید واقعی اللہ تعالیٰ کی طرف دنیا کو پیغام ہے۔

(ہ) منافقوں کے چہروں سے پردہ اٹھائے گا۔

۱۵۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ عددوں کا یہ ضابطہ، معجزوں میں سے ایک بہت بڑا معجزہ ہے۔ (سورہ ۷۴ آیت ۳۵)

۱۶۔ قرآن مجید کے وحی کی ترتیب میں جو کہ تحریری ترتیب سے مختلف ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ۱۹ حروف (سورہ ۱۵ آیت ۱)
۱۹ تعداد کی ذکر کے بالکل بعد ہی نازل ہوئے۔ جن کا ذکر قرآن
مجید میں ہے۔ (سورہ ۷۴ آیت ۳۰)

۱۷ ۔ قرآن مجید کی ایک خاص حقیقت یہ ہے کہ اس کے ۲۹
سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات پائے جاتے ہیں۔ اور
یہ (۲۹) سورے قرآن مجید کا نصف حصہ ہیں۔ اور ان حروف
کی تعداد کل حروف قرآنی کی (۲۸) تعداد کا نصف یعنی "۱۴" ہے
جسے "۱۴" مختلف مرکبات بنائے گئے ہیں۔ اس طرح یہ "۱۴"
حروف کے "۱۴" مرکبات "۲۹" سورتوں کے پہلے حروف ہیں۔
جو کہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کے بعد آتے ہیں اور جب ہم یہ
سب تعداد جمع کرتے ہیں تو ۱۴ + ۱۴ + ۲۹ = ۵۷ بنتا ہے
= (۳×۱۹)

۱۸ ۔ یہ بھی واضح ہوا کہ ان قرآنی حروف مقطعات کی تعداد
ان سورتوں میں "۱۹" کی مضرب ہے۔ کوئی بھی قاری خود
یہ حروف گن کر دیکھ کر پرکھ سکتا ہے۔

مثال کے طور پر آپ سورہ ق (۵۰) میں حرف "ق" کی تعداد
گن لیجئے۔ تو اس کی تعداد "۵۷" ہے۔ (۳×۱۹) دوسرے
سورہ (۴۲) میں جسکے آگے بھی "ق" کا حرف ہے۔ اس میں بھی
اسی کی تعداد (۵۷) ہے۔ اگر چہ سورہ نمبر (۴۲) اس سورہ
نمبر (۵۰) سے دوگنا لمبا ہے۔

۱۹۔ سورہ "ن" میں حرف "ن" ۱۳۳ دفعہ درج ہے۔(۱۹×۷)

یہ ایک مختصر سا خلاصہ ہے۔ مزید تفصیلات حیران کن ہے۔

نوٹ:۔ قرآنی معجزہ کے مزید تفصیلات چھاپنے کیلئے اور اسے حاصل کرنے کیلئے درج ذیل پتہ پر چندہ ارسال کریں تاکہ آپ بھی ثواب الدارین حاصل کریں۔ اور اشاعت اسلامی میں مدد فرمائیں۔

اسلامک پروڈکشن

بڑھ پورہ سرینگر ۱۹۰۰۱۱ کشمیر

تفصیلات

حرف	تعداد	متقرب	حرف	تعداد	متقرب
ق	۱۱۴	۱۹ × ۶	تمام ر	۱۲۳۵	۱۹×۶۵
ن	۱۳۳	۱۹ × ۷	،، ص	۱۵۲	۱۹×۸
ص	۱۵۲	۱۹ × ۸	،، ع	۳۰۴	۱۹×۱۶
ط	۳۴۲	۱۹×۱۸	،، ال م	۳۷۹۶۲	۱۹×۱۹۹۸
یٰس	۲۸۵	۱۹×۱۵	،، ال ر	۳۹۱۹۷	۱۹×۲۰۶۳
طس	۴۹۴	۱۹×۲۶	،، ال م ص	۳۸۱۱۴	۱۹×۲۰۰۶
حم	۲۱۶۶	۱۹×۱۱۴	،، طس	۴۹۴	۱۹×۲۶
طسم	۱۴۴۴	۱۹×۷۶	،، طس م	۹۱۷۷	۱۹×۴۸۳
عسق	۲۰۹	۱۹×۱۱	،، طہ	۵۸۹	۱۹×۳۱
الم	۱۹۸۷۴	۱۹×۱۰۴۶	،، حم	۸۹۸۷	۱۹×۴۷۳
الر	۹۷۰۹	۱۹×۵۱۱	،، یٰس	۹۶۹	۱۹×۵۱
المص	۵۲۵۸	۱۹×۲۸۲	،، عسق	۷۲۲	۱۹×۳۸
المر	۱۵۰۱	۱۹×۷۹	کھیعص	۷۹۸	۱۹×۴۲



کھیعص ۷۹۸ ۱۹×۴۲

کل تعداد ۴۹۳۸۱ ۱۹×۲۵۹۹

تمام و ۱۷۴۹۹ ۱۹×۹۲۱

،، ل ۱۱۷۸۰ ۱۹×۶۲۰

،، م ۸۶۸۳ ۱۹×۴۵۷